IMG_2938.jpg Open with

(5)

← اسغالز کہتے ہیں کہ فرشتوں سے کہا گیا تھا۔

← غیب سے مراد غیب کی چابیاں ہیں اور علم الغیب صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔

← انسان کچھ چھپاتا ہے اور کچھ ظاہر کرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔

← قال اللہ تعالیٰ

← جب فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ تو سب کے سب جھک گئے اور سوائے ابلیس کے ہم امر سے انکار کیا اور تکبر اور نافرمانی میں شامل ہوا۔

← سجدہ تعظیمی تھا نہ کہ عبادت والا سجدہ نہیں تھا۔

و سجدہ اللہ کے حکم کو تھا عام فرشتوں نے اسی کو مانا

کان میں انکار کے لئے (4) معنی ہیں

- الکبر — انسان کو تکبر سے روکتا ہے
- الحسد — دوسرے کی نعمت کو برداشت نہ کرنا
- العجب — خود پسندی سے روکتا ہے
- التشبہ — غیر مسلموں کی نقل سے روکتا ہے

حسد بڑھیں کو کھا جاتا ہے

عمل کے بجائے انجام کی فکر کرنا

خواہشات انسان کو عبادت سے روکتے ہیں

- ہم کیا کریں

← اللہ کے حکم کو سجدہ کریں قرآن کی آیات اور سنت کو اپنائیں۔

← ہم نے آدم سے کہا کہ تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور جتنا چاہو کھاؤ اور جہاں سے چاہو کھاؤ لیکن اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔
(آیت-35)

← اسغالز کہتے ہیں کہ ابلیس کو جنت سے نکالا گیا اس کے انکار کی وجہ سے اس کے بعد آدم علیہ السلام کو کہا گیا کہ وہ جنت میں رہیں اور کھائیں پئیں۔

- اسغالز کہتے ہیں کہ یہ واقعہ جنت اور کہا گیا کہ کون سے زمین اور میاں بیوی دونوں کو یہ شامل ہے جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو سکیں